



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION  
NOVEMBER 2017

**URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I**

Time: 2 hours

80 marks

---

**PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY**

1. This question paper consists of 6 pages. Please check that your question paper is complete.
  2. Read the questions carefully and follow all instructions.
  3. Start each question on a new page. Answer Sections A, B and C.
  4. All answers must be in URDU.
  5. Strike out all rough work.
  6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.
-

## SECTION A COMPREHENSION

## سوال نمبر ۱

فاطمہ بنت عبد اللہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔ اس کے والد عبد اللہ طرابلس یعنی یبیا کے ایک عرب قبیلے کے سردار تھے۔ وہ نہایت نیک اور بہادر انسان تھے۔ فاطمہ کی والدہ بھی ایک دین دار خاتون تھیں۔ اپنے نیک والدین کی تربیت میں رہ کر فاطمہ ایسی اچھی عادتوں کی مالک بن گئی تھی کہ قبیلے کے سارے لوگ اس کی تعریف کرتے تھے۔

فاطمہ اور اُس کے والدین کی زندگی ہنسی خوشی گزر رہی تھی کہ یبیا پر ایک ناگہانی آفت نازل ہوئی۔ ہوا یہ کہ انگریزوں کی شہ پاکر پڑوسی ملک اٹلی نے یبیا پر حملہ کر دیا۔ یبیا کے عرب قبائل آخری دم تک دشمن کا مقابلہ کرنے کا عزم کر کے اپنے مورچوں میں جا ڈٹے۔ مرد تو مرد عورتوں اور بچوں تک نے اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ عورتوں نے زخمیوں کی مرہم پٹی کا کام سنبھال لیا اور بعض بچے زخمی مجاہدین کو پانی پلانے لگے۔ ان پانی پلانے والی بچیوں میں فاطمہ بنت عبد اللہ بھی شامل تھی۔ وہ اپنا چھوٹا سا مشکیزہ کمر پر ڈالے بڑی ذتے داری سے اپنا فرض انجام دیتی رہی۔ اس کے سر کے بال گرد سے اٹ گئے تھے، لباس خون آلود ہو گیا تھا۔ اُس کے معصوم چہرے پر دھوئیں اور پسینے کی تہہ جم گئی تھی، مگر وہ توپوں کی گھن گرج اور گولیوں کی بوچھاڑ سے بے پروا ہر جگہ زخمی مجاہدین کو پانی پلانے پہنچ جاتی۔

ایک دن دشمن نے اپنی تازہ دم فوج کے ذریعے مجاہدین پر حملہ کیا۔ مگر عرب مجاہدین نے نہ صرف اس حملے کو رد کا بلکہ اس زور کا جوابی حملہ کیا کہ دشمن کے پیر اکھڑنے لگے۔ عربوں کی اس بہادری نے ایک ترک فوجی افسر احمد ثوری بیگ کو ایسا جوش دلایا کہ وہ اپنے چند ساتھیوں کو لے کر دشمن کی صفوں کو چیرتا ہوا گیا۔

سوال نمبر ۱: جواب لکھیے: سردار عبد اللہ طرابلس پر ایک پیرا گراف لکھیے۔

۸ (۲-۱ لائن)۔

(6)

سوال  
نمبر ۲

- جملے پُورے کیجیے۔
- (1) ۱. قبیلے والے فاطمہ کی تعریف کرتے کیونکہ \_\_\_\_\_
- (1) ۲. ایک دن دشمن نے مجاہدین پر حملہ کیا کیونکہ \_\_\_\_\_
- (1) ۳. افسر احمد نوری بیگ جوش میں آیا کیونکہ \_\_\_\_\_

سوال  
نمبر ۳

- الفاظ کو جملوں میں لکھیے۔
- (1) ۱. مشکیزہ
- (1) ۲. زخمیوں
- (1) ۳. آخری دم
- (1) ۴. مجاہدین
- (1) ۵. بہادری

سوال  
نمبر ۴

- پیرا گراف لکھیے۔
- (3) ۳-۴ لائن) عرب مجاہدین۔

سوال  
نمبر ۵

- مطلب لکھیے۔
- (1) ۱. بے پروا
- (1) ۲. تعریف
- (1) ۳. آفت
- (1) ۴. خونِ اُور
- (1) ۵. دینی دار خاتون

سوال  
نمبر ۶

اپنے الفاظ میں فاطمہ عبود اللہ کی بہادری کا خلاصہ لکھیے۔

(8) ۸-۱۰ لائن)۔

30 marks

## SECTION B SUMMARY

سوال نمبر ۲ جاہزہ

کہانی کو پڑھیے اور اپنے الفاظ میں تقریباً ۷۰ الفاظ کا جاہزہ لکھیے

”ہاں“ امی نے جواب دیا۔ بیت اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آن کے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا۔ آج تک مسلمان وہاں جا کر عبادت کرتے ہیں۔ اس عمارت کا طواف کرتے ہیں یعنی اس کے گرد چکر لگاتے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے جانور کی قربانی دیتے ہیں۔

ریحان کو ایک کتاب میں پڑھا ہوا حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ یاد آگیا۔ جلدی سے بولا۔ ”امی! اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کو ذبح کرنے والے ہی تھے کہ اللہ تعالیٰ نے وہاں ایک دنبہ بھیج دیا تھا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی کی قربانی دی تھی۔“

”ہاں تم نے صحیح کہا۔“ امی نے ریحان کی تائید کی۔ ”اسی واقعے کی یاد کو تازہ رکھنے کے لیے مسلمان بقرعید کے موقع پر جانور قربان کرتے ہیں۔“

امی! حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام سے بہت محبت کرتے تھے، پھر بھی اللہ میاں کے حکم سے آن کو قربان کرنے پر تیار ہو گئے تھے! عظیمہ نے عقیدت سے کہا۔

”ہاں وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر چیز قربان کرنے کے لیے ہمیشہ آمادہ رہتے تھے اس لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں ”خلیل اللہ“ یعنی ”اللہ کا دوست“ کا لقب عطا فرمایا تھا۔ وہ اس سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنے شیر خوار بچے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور بیوی حضرت ہاجرہ کو عرب کے ریگستان میں اکیلا چھوڑ آئے تھے امی نے جواب دیا۔

”امی! ریگستان میں انہیں کھانے کو کون دیتا ہوگا!“ عظیمہ نے حیرت سے پوچھا۔

”کھانے سے بھی پہلے پانی کا مسئلہ تھا۔ جب دھوپ کی شدت ہوتی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیاس سے بلکنا شروع کیا، حضرت ہاجرہ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑیں مگر وہاں دُور دُور تک پانی کا نام و نشان نہ تھا۔“ امی نے کہا۔

”ہاں امی یاد آگیا۔“

پنجاب بک بورڈ لاہور

10 marks

## SECTION C LANGUAGE

سوال نمبر ۳

## گڈے کا ولیمہ

نعیمہ باجی: «ارے بھئی کیا بات ہے۔ آج اس قدر صفائی اور سجاوٹ کی جا رہی ہے» (نعیمہ باجی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا)۔

«باجی! آج ہمارے گڈے کا ولیمہ ہے۔ گڑیا والیاں آج ہمارے یہاں آ رہی ہیں» سعدیہ نے کہا: «اچھا! تو یہ بات ہے۔ مگر بھئی سجاوٹ تو تم نے بہت اچھی کر لی۔ اب یہ بتاؤ دعوت کا بھی کچھ انتظام کیا؟»

«جی ہاں! ہماری گھریلو معاشیات کی مس نے ہمیں بہت سی چیزیں پکانی سکھائی ہیں» سعدیہ نے کہا۔

«مثلاً، آج تم نے کیا کیا بنایا ہے؟»

«ہم نے، دیکھیے ایک تو ہم نے بنایا ہے لوکی کاراٹا، اور جناب چاول اور کھیر بھی بنائی ہے اور ہاں سلاد اور چٹنی بھی ہے» سعدیہ نے انگلیوں پر گن کر بتایا۔

«ماشاء اللہ۔ یہ تو تم نے بہت ساری چیزیں بنا ڈالیں۔ میں بھی کہوں آج اتنی دیر سے باورچی خانے میں گھسی تم اور تمہاری سہیلی نازیہ کر کیا رہی ہو۔ مگر بھئی! ویسے کی دعوت تو ذرا زور دار ہونی چاہیے»

«تو پھر، ہمیں تو بس یہی کچھ بنانا آتا ہے»

«اچھا ایسا کرو ہم تمہیں تو رسمہ اور شامی کباب بنانا سکھائیں۔ ان کے بغیر دعوت میں بھلا کیا مزا آئے گا»

«ہاں یہ ٹھیک ہے۔ آؤ نازیہ ابھی شام ہونے میں دیر ہے۔ ہم یہ دونوں چیزیں بھی تیار کر لیں»

«واہ بھئی واہ۔ ان گڈے والیوں نے تو کمال ہی کر دیا» سلمیٰ نے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑا کر کہا۔

«ہاں واقعی، کیسی اچھی سجاوٹ کی ہے۔ ذرا یہ گلدان تو دیکھو» فوزیہ نے میز کی طرف اشارہ کیا۔ «کتنے پیارے پھول سجائے ہیں» صفیہ نے قریب سے پھولوں کو دیکھا «ارے! یہ تو سب کے

سب نقلی ہیں»

پنجاب۔ نکل بورڈ لاہور

- سوال نمبر ۱
- (1) ۱. گھر کی صفائی کیوں ہو رہی تھی؟
- (3) ۲. سحریب نے کون سے کون سے کھانے پکائے؟ تین نام لکھیے۔
- (1) ۳. سلمیٰ نے کیا کہا؟

- سوال نمبر ۲
- (2) ۱. گھر کی صفائی اور سجاوٹ کیا جا رہا ہے۔
- (2) ۲. دعوت کی بھی کچھ انتظام کی؟
- (2) ۳. آنازیبہ ابی شام ہوگی می دیر ہی۔
- (2) ۴. سلمیٰ نے کھرا می نزر دوڑی چار طرف۔
- (2) ۵. کتنا پیاری پھول سجایا ہی۔

- سوال نمبر ۳
- (1) ۱. اردو میں مطلب لکھیے۔
- (1) ۱. گلدان۔
- (1) ۲. سب نقلی ہے۔
- (1) ۳. دعوت۔
- (1) ۴. قریب۔
- (1) ۵. سجاوٹ۔

- سوال نمبر ۴
- (2) ۱. گھر پورے کیسے؟
- (2) ۲. ولیعہ کیا ہے؟
- (2) ۳. ولیعہ کے لئے خوبصورت سجاوٹ ہوتی ہے کیونکہ۔
- (2) ۴. ولیعہ میں کون کون آتے ہیں؟
- (2) ۵. ولیعہ کب منایا جاتا ہے؟
- (2) ۶. کیا ولیعہ ایک سنت یا فرض ہے؟

- سوال نمبر ۵
- (10) ۱. پیرا گراف لکھیے۔
۲. ولیعہ کی بہار اور سجاوٹ کے بارے میں ایک خلاصہ بیان لکھیے۔
- (۱۰-۸ لائنیں)

40 marks

Total: 80 marks